روزنامہ
FD-10
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 31 جنوری 2009ء 4 صفر 1430 ہجری 31 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 25

باران رحمت کے لئے دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بارش کے لئے یہ دعا کی۔ اے اللہ ہمیں برسنے والی بارش کا پانی پلا جو فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو اور دیر کی بجائے جلدی آنے والی ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رفع الیدین حدیث نمبر 988)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے، تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد اھدنا الصراط المستقیم کی ہدایت فرمائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔

اصلاح نفس کے لئے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے نیکیوں کی توفیق پانے کے واسطے دوسرا پہلو دعا کا ہے۔ اس میں جس قدر توکل اور یقین اللہ تعالیٰ پر کرے گا۔ اور اس راہ میں نہ تھکنے والا قدم رکھے گا اسی قدر عمدہ نتائج اور ثمرات ملیں گے۔ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور دعا کرنے والا تقویٰ کے اعلیٰ محل پر پہنچ جائے گا۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہوسکتا۔ نفسانی جذبات پر محض خدا تعالیٰ کے فضل اور جذبہ ہی سے موت آتی ہے اور یہ فضل اور جذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے اور یہ طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے۔

میں پھر کہتا ہوں کہ (۔) خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہی دعا تو ہے جس پر (۔) ناز کرنا چاہئے۔

دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے؛ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جابجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 207)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ/رجسٹرار/نرسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

ای این ٹی سپیشلسٹ
گائنی سپیشلسٹ
آئی سپیشلسٹ
میڈیکل/گائنی/سرجیکل رجسٹرار۔ میل/فی میل
نرسز میل/فی میل
ریڈیوگرافر

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ حضرات کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ 047-6215646 پر کرسکتے ہیں

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انہیں اپنی اماں میں تُو سدا رکھنا

نئے اک موڑ پہ لوگو! ہمیں تقدیر لاتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آ کر دکھاتی ہے

وہ جلسے کے سہانے دن وہ عرفاں کی حسیں راتیں
وہ مہمانوں کی آمد تھی، وہ کتنی تھیں ثمیں راتیں
دسمبر کی ہوا آ کے وہ لمحے دوہراتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

پھر اخلاص و محبت میں وہ دنیا کا چلے آنا
پھر آقا سے ملاقاتیں پھر آنے کا ثمر پانا
محبت تھی، محبت ہے ، یہ اک آواز آتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

وہ ہم سے پھر مخاطب ہیں وہی پرکیف عالم ہے
دسمبر کے مہینے کا دھندلکا کتنا ظالم ہے
کبھی صورت دکھائی دے کبھی رک رک سی جاتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

خدا کی حمد کے دل نے ترانے خوب گائے ہیں
کہ اس نے دور درشن سے ہمیں آقا دکھائے ہیں
گگن بھی جھوم اٹھا ہے کہ دھرتی گنگناتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

خوشا وہ قادیاں والے خوشا دارالاماں والے
ہمیں بھی ربط ہے اس سے کہ ہم بھی ہیں چناں والے
کبھی وہ یاں بھی آئیں گے یہ بستی بھی بلاتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

اسی کے فضل سے جشنِ بہاراں ہم منائیں گے
گلی کوچوں محلوں کو چراغاں سے سجائیں گے
مگر ان کے گھروں میں تو دیا ہے اور نہ باتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

ہمیں جو آگہی حاصل، انہیں اٹکل پہ چارہ ہے
نشاں دے کر ہمیں سارے انہیں بے موت مارا ہے
یقیں محکم ہمیں حاصل ، وہاں سب بے ثباتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

دلوں میں موجزن دیکھو! سنامی ہی سنامی ہیں
ترے در پر رؤسا بھی طلبگارِ غلامی ہیں
یہیں پہ نبض چلتی ہے یہیں پہ سانس آتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

ستارے ٹمٹماتے ہیں وہ جب جب یاد آتا ہے
دلوں کے پار اے جاناں! جونہی وہ مسکراتا ہے
کوئی قوس قزح جیسے اچانک جھلملاتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

خداوندا! انہیں اپنی اماں میں تو سدا رکھنا!
فرشتوں سے حفاظت کا تو اس پہ دائرہ رکھنا!
اسے تو خود ہنساتا ہے جسے دنیا رُلاتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

نئے اک موڑ پہ لوگو! ہمیں تقدیر لاتی ہے
افق پر اک افق ہم کو یہیں آکر دکھاتی ہے

اطہر حفیظ فرازؔ

☆......☆......☆

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

خطبہ جمعہ، کوچین اور ارنا کولم میں استقبال اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

نوٹ:۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ بھارت کی 28 نومبر 2008ء کی رپورٹ اب موصول ہوئی ہے جو ہدیہ قارئین ہے۔ اس کے بعد کے ایام کی رپورٹس شائع ہو چکی ہیں۔

28 نومبر 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رہائشی حصہ میں نماز کے لئے مخصوص کی گئی جگہ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف دفتری امور سرانجام دیئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

خطبہ جمعہ

پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے پولیس کے Escort میں احمدیہ بیت القدوس کالی کٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ہندوستان کے ساؤتھ کے علاقہ صوبہ کیرالہ کی سرزمین سے MTA پر انٹرنیٹ سسٹم کے ذریعہ Live نشر ہوا۔ قادیان دارالامان کے بعد یہ ہندوستان کا پہلا ایسا مقام ہے۔ جہاں سے MTA پر Live کوریج ہوئی۔

دور دور کی جماعتوں سے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بوڑھے کثرت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نماز جمعہ پڑھنے کے لئے آئے۔ بیت کے تینوں ہال اور ساتھ ملحقہ مارکی نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔ ان لوگوں کی زندگیوں میں پہلا ایسا مبارک جمعہ آیا تھا جو وہ حضور انور کی اقتداء میں پڑھنے کی سعادت پا رہے تھے۔ لوگوں کی آمد کا سلسلہ صبح سے ہی جاری تھا اور حضور انور کی آمد کے موقع پر بیت کے تمام حصے اور ملحقہ مارکیز وغیرہ مرد وخواتین سے بھر چکے تھے۔

ٹھیک ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

اس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آج مجھے ہندوستان کے اس علاقے میں آنے کی توفیق دی اور آپ لوگوں سے ملنے اور آپ کے اخلاص و وفا کو دیکھنے کا موقع عطا فرمایا۔ آپ سمیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے احمدی کا اخلاص و وفا قابل مثال ہے۔ کیونکہ ہر احمدی جانتا ہے کہ خلافت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے وہ رسی ہے جس کو پکڑ کے ہمیں آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور اپنی منزل مقصود تک پہنچنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطبہ کا متن روزنامہ الفضل مورخہ 31 دسمبر 2008ء میں شائع ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ اس خطبہ کا ملیالم زبان میں ساتھ ساتھ رواں ترجمہ مربی سلسلہ کالی کٹ ایم ناصر صاحب نے کیا۔ بعدازاں حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہونے سے قبل حضور انور نے بیت سے ملحقہ نمائش کا معائنہ فرمایا۔ شعبہ اشاعت نے حضور انور کو بتایا کہ امسال جماعت کیرالہ کو 26 کتب کے ملیالم زبان میں تراجم شائع کرنے کی توفیق ملی ہے۔ بعدازاں پولیس کے Escort میں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

کوچین روانگی

آج پروگرام کے مطابق کالی کٹ (Calicut) سے کوچین (Kochin) اور ارنا کولم (Ernakulam) کے لئے روانگی تھی۔ پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ڈیوٹی پر موجود خدام الاحمدیہ کے مختلف گروپس نے حضور انور ایدہ کے ساتھ باری باری تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ خدام نے انفرادی طور پر بھی اور گروپس کی صورت میں بھی حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ سے ملحقہ گھر میں تشریف لے گئے۔ یہ گھر نیا تعمیر ہوا تھا اور یہاں وفد کے ممبران کی رہائش تھی۔

سوا چار بجے پولیس کے Escort میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ کالی کٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ ایئرپورٹ پر سیکیورٹی اور امیگریشن حکام نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ Kingfisher ایئرلائن کی پرواز Kozhikode IT2883 (کالی کٹ) سے Kochin کے لئے چھ بجکر دس منٹ پر روانہ ہوئی۔ قریباً پچاس منٹ کی پرواز کے بعد جہاز سات بجے کوچین (Kochin) کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاز کے دروازہ پر سیکیورٹی افسر اور ایئرپورٹ سٹاف کے ممبران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

کوچین میں استقبال

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ ایئرپورٹ سے باہر Kochin، Ernakulam اور اس علاقہ کی مختلف جماعتیں اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھیں مرد وخواتین کی ایک بہت بڑی تعداد تھی جو انتہائی بیقراری سے اس تاریخی لمحہ کی منتظر تھی جب ان کی زندگیوں میں پہلی مرتبہ ان کی نظر حضور انور کے چہرہ مبارک پر پڑنی تھی۔ یہ جماعتیں بھی اپنی زندگیوں میں پہلی بار کسی بھی خلیفۃ المسیح کو اپنے قریب دیکھ رہی تھیں۔ سبھی نے اپنے اپنے ہاتھوں میں اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے مختلف بینرز اٹھائے ہوئے تھے۔ جن پر اھلاً وسھلاً ومرحبا، خوش آمدید، ہم پیارے آقا کو خوش آمدید کہتے ہیں، وغیرہ کے استقبالیہ فقرات لکھے ہوئے تھے۔

ایئرپورٹ کے مین ہال (Lounge) سے باہر جانے والے راستہ کے بالکل سامنے احمدی نوجوان ایک بہت بڑا بینر جو اپنی لمبائی میں پانچ میٹرز اور چوڑائی میں دو میٹر ہوگا لئے کھڑے تھے اور اس بینر پر بڑے جلی حروف میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اھلاً و سھلاً و مرحبا اور خوش آمدید کہا گیا تھا۔

کچھ دیر VIP لاؤنج میں قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جونہی ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے تو حضور کے عشاق نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے بلند آواز سے اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا اور ہر چھوٹا بڑا اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور Kochin ایئرپورٹ سے Ernakulam کے لئے روانگی ہوئی۔ جماعت ارنا کولم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش کا انتظام تاج ہوٹل میں کیا تھا۔ ایئرپورٹ سے پولیس کے Escort میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا آٹھ بجے تاج ہوٹل پہنچے۔ جہاں مقامی جماعت کے بعض عہدیداران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور اپنی رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

ارنا کولم کی مقامی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پولیس سیکیورٹی مہیا کی گئی ہے۔ جو یہاں قیام کے دوران چوبیس گھنٹے اپنے مفوضہ فرائض انجام دے گی۔

ارنا کولم شہر صوبہ کیرالہ کا بہت ہی مصروف اور تجارتی مرکز ہے۔ ارنا کولم زون میں آٹھ جماعتیں ہیں اور اس زون میں پہلی جماعت کا قیام Ayira Puram کے علاقہ میں 1969ء میں ہوا تھا۔ اس زون میں دوران سال تین نئی بیوت کی تعمیر مکمل ہوئی ہے اور دو بیوت کی توسیع ہوئی ہے۔ ان بیوت کے افتتاح کا پروگرام بھی اس سفر کے دوران ہے۔

میڈیا کوریج

آج بھی اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر شائع کرنے کے ساتھ حضور انور کے پروگراموں کی خبریں دیں۔

ملیالم زبان کے ایک اخبار روزنامہ Manorama نے اپنی 28 نومبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

مطلب پرستوں کی غلط کاریاں امن وامان کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔

''احمدیہ (-) کے عالمگیر روحانی راہنما خلیفۃ المسیح الخامس (-) حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے آج باہمی اتحاد واتفاق کی مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپس کی پیار ومحبت بھائی چارگی اور عزت پیدا ہونے سے ہی امن عالم قائم ہو سکتا ہے۔ آج انسان میں بہت زیادہ مطلب پرست ہو جانے کی کیفیت ہی دنیا میں نظر آ رہی ہے۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی ذمہ داریاں سب بھول گئے ہیں۔ ایک طرف ہم کہتے ہیں کہ ہم تعلیم یافتہ اور مہذب ہیں تو دوسری طرف انسان میں رواداری کا فقدان پایا جاتا ہے۔ افراد اور ممالک باہم جدائی اختیار کر رہے ہیں۔ آپ نے تفصیلاً بتایا اس قسم کے رجحانات کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

ملیالم زبان کے ایک اخبار روزنامہ Mathrubhumi نے اپنی 28 نومبر 2008ء کی اشاعت میں رنگین تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا۔

رواداری کے قیام کی ضرورت ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد

کالی کٹ، احمدیہ...... جماعت کے روحانی راہنما حضرت مرزا مسرور احمد نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ تعلیم حاصل کرنے سے علم میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن دنیا میں رواداری کا فقدان بہت زیادہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ مذہبی تعصب ہی اس کا نتیجہ ہے۔ دوسروں کے حقوق کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف اپنی اپنی خود غرضی کے حصول کی کوشش کرنے والا رجحان پایا جاتا ہے۔ آپ Gateway ہوٹل میں منعقدہ استقبالیہ تقریب کو خطاب فرما رہے تھے۔ دنیا میں عموماً حرص زیادہ پیدا ہو رہا ہے۔ دوسروں کے وسائل پر نظر رکھنے کا رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ اس دنیا میں اس وقت ہر ایک کو دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر انسان کو اپنا مذہب اختیار کرنے کا حق ہے۔ مذاہب کو باہم عزت و رواداری کو اپنانا چاہئے۔ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہے کہ ہر قوم میں خدا نے انبیاء کو مبعوث فرمایا۔ اگر کوئی خدا کا حکم نہیں مانتا تو یہ بات خدا اور اس کے درمیان معاملہ ہے۔ اگر ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے عقائد ہی درست ہیں تو اس کی طرف لوگوں کو دعوت دینا چاہئے لیکن دوسروں پر ظلم ڈھانے کا ہمیں کوئی حق نہیں ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد افضل صاحب

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کی عظیم الشان تھیوری

ڈاکٹر عبدالسلام ساری زندگی قرآن حکیم سے راہنمائی حاصل کرتے رہے۔ یہ کہنا کہ عبدالسلام ایک عظیم انسان تھے کافی نہیں بلکہ عبدالسلام جیسے سائنسدان صدیوں کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پر روتی رہتی ہے تب کہیں جا کر عبدالسلام پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام کا شمار دنیا کے دس مشہور سائنسدانوں میں ہوتا ہے۔ آئن سٹائن بہت بڑے سائنسدان تھے۔ ان کو 1921ء میں نوبیل انعام ملا تھا۔ انہوں نے کئی ایک مسائل حل کئے۔ آخر انہوں نے ایک اہم مسئلے کو حل کرنے کے لئے اپنی ساری توجہ مرکوز کر دی۔ مرتے دم تک اس گتھی کو سلجھانے کی کوشش کرتے رہے۔ مرتے دم تک قلم اور نوٹ بک ان کے پاس تھے۔ لیکن وہ گتھی سلجھ نہ سکی۔ یہ وہی گتھی تھی جس کو ڈاکٹر عبدالسلام نے 1969ء میں سلجھا دیا۔ جس پر ان کو 1979ء میں نوبیل انعام ملا۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے بارے بہت کچھ لکھا گیا ہے اور لکھا جاتا رہے گا۔ لیکن جس کام پر ان کو نوبیل انعام ملا۔ اس کے بارے بہت کم لکھا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ تھیوری کو آسان زبان میں لکھنا مشکل ہو۔ خاکسار نے کوشش کی ہے کہ اس تھیوری کو جس پر ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبیل انعام ملا عام فہم زبان میں بیان کیا جائے۔ تاکہ وہ اصحاب جو سائنس سے شدبد نہیں رکھتے۔ ان کو بھی کچھ سمجھ آجائے۔

تھیوری عام فہم زبان میں

زمانہ قدیم سے انسان سوچ و بچار کرتا آیا ہے کہ ستارے کیوں چمکتے ہیں۔ بارش کیوں ہوتی ہے۔ تارے اور ستارے کیا ہیں؟ آخر زندگی کی ماہیت کیا ہے؟ انسان کو یہ بھی یقین تھا کہ ان تمام مختلف مظاہر قدرت کو چلانے کے لئے کچھ اصول یعنی قوتیں ہونی چاہئیں۔ اسے یہ بھی خیال آیا کہ قوت تو صرف ایک ہی ہونی چاہئے یعنی خدا۔ جو سارے نظام کو چلا رہا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے مندرجہ ذیل چھ قوتیں تسلیم کی گئیں جو سارے مظاہر قدرت کو چلانے کا سبب ہیں۔

1۔ زمینی کشش ثقل۔ 2۔ آسمانی کشش ثقل۔
3۔ بجلی۔ 4۔ مقناطیس۔ 5۔ ایٹم کی کمزور قوت۔
6۔ ایٹم کی طاقتور قوت

آیئے سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ ایٹم کی کمزور قوت اور ایٹم کی طاقتور قوت سے کیا مراد ہے؟ دنیا کی ہر چیز ایٹموں سے عبارت ہے۔ ایٹم اتنا چھوٹا ہوتا ہے۔ اگر دنیا کی ساری آبادی کو تقریباً چھ ارب ہے۔ ایٹموں میں تبدیل ہو جائے تو ساری آبادی ایک کامن پن کے سرے پر آجائے گی۔ لیکن پھر بھی گھومنے پھرنے کے لئے کافی جگہ بچ جائے گی۔

ایٹم کی کمزور قوت وہ ہے۔ جس کے تحت ایک نیوٹران، پروٹان اور الیکٹران میں تبدیل ہوتا ہے۔

ایٹم کے نیوکلیس میں پروٹان ہوتے ہیں۔ جن پر مثبت چارج ہوتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا۔ اگر دو مقناطیس کے ایک جیسے پولز یعنی دونوں North Poles یا دونوں South Poles ملائے جائیں تو وہ ایک دوسرے کو دھکیلیں گے۔ اسی طرح دو مثبت چارج یا دو منفی چارج بھی ایک جگہ اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ بلکہ ایک دوسرے کو دھکیلیں گے۔ نیوکلیس میں پروٹان ہوتے ہیں۔ جتنا بڑا ایٹم ہوگا۔ اس میں زیادہ پروٹان ہوں گے۔ جو ایک دوسرے کو دھکیلیں گے۔ پروٹان کو نیوکلیس میں باندھ کر رکھنے کے لئے ایک قوت کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ قوت پروٹان کی دھکیلنے کی قوت سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کو ایٹم کی طاقتور قوت کہتے ہیں۔

قوتوں کو آپس میں جوڑنے کے عمل کو یونیفکیشن کہتے ہیں۔ سترھویں صدی میں ایک سائنسدان نیوٹن نے کہا کہ زمینی کشش اور آسمانی کشش ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ لہٰذا اس نے دونوں کو اکٹھا کرکے کشش ثقل کا نام دے دیا۔ ایک اور سائنسدان میکسویل نے کہا کہ مقناطیس سے بجلی بن جاتی ہے اور بجلی سے مقناطیس بن جاتا ہے۔ لہٰذا اس نے دونوں کو اکٹھا کر کے الیکٹرومیگنا ٹزم کا نام دے دیا۔ زمینی کشش ثقل اور آسمانی کشش ثقل کو اکٹھا کرنا اتنا مشکل کام نہیں تھا۔ اسی طرح بجلی اور مقناطیس کو جوڑنا بھی مشکل امر نہ تھا۔ اب قوتیں صرف چار رہ گئیں۔

1۔ کشش ثقل۔
2۔ الیکٹرومیگنا ٹزم
3۔ ایٹم کی کمزور قوت
4۔ ایٹم کی طاقتور قوت

اب مزید قوتوں کو جوڑنا آسان کام نہیں تھا۔ بلکہ بہت بڑے سائنسدان آئن سٹائن جس نے اپنی ساری توجہ اس امر پر مرکوز کر دی کہ ایٹم کی کمزور قوت اور الیکٹرومیگنا ٹزم کو جوڑ دیا جائے لیکن اس سے مسئلہ حل نہ ہوسکا۔ یہ کام ڈاکٹر عبدالسلام نے دو ساتھیوں کے ساتھ مل کر کیا اور ثابت کیا کہ ایٹم کی کمزور قوت اور الیکٹرومیگنا ٹزم ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ جس پر ان کو 1979ء میں نوبیل انعام ملا۔

اب بنیادی قوتیں صرف تین رہ گئیں۔

1۔ کشش ثقل
2۔ ویک الیکٹرومیگنا ٹزم
3۔ ایٹم کی طاقتور قوت

سائنسدانوں کا خیال ہے کہ نیوٹران تو فنا ہوسکتا ہے۔ لیکن پروٹان فنا نہیں ہوسکتا۔ ڈاکٹر عبدالسلام چونکہ ہر مسئلے کا حل قرآن حکیم سے تلاش کرتے ہیں۔ قرآن حکیم میں لکھا ہے۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ لہٰذا ڈاکٹر عبدالسلام نے سب سائنسدانوں کے نظریہ کے خلاف اعلان کر دیا کہ پروٹان بھی فنا ہوسکتا ہے اور ریاضی کی رو سے یہ ثابت بھی کر دیا۔

نوبیل انعام ملنے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے کام کو جاری رکھا اور ان کا خیال تھا کہ آخری دو قوتیں بھی ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ریاضی کی رو سے یہ بھی ثابت کر دیا کہ ویک الیکٹرومیگنا ٹزم اور ایٹم کی طاقتور قوت ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ ان پر تجربات ہو رہے ہیں۔ جب تک تجربات کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ تھیوری کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ پھر آخر میں صرف دو قوتیں رہ جاتی ہیں۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے دو قوتوں کو بھی ایک قوت ثابت کر دینا تھا۔ اگر زندگی وفا کرتی تو ڈاکٹر صاحب کو ایک اور نوبیل انعام مل جاتا۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں خلافت جوبلی پروگرام

چک نمبر 332/2 دھنی دیو

27 مئی 2008ء کو صد سالہ جشن خلافت منایا گیا۔ اس سے ایک روز قبل مورخہ 26 مئی کو شام بیت الذکر اور تمام احمدی گھروں پر چراغاں کیا گیا۔ 27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کروائی گئی۔ اس دن اجتماعی صدقہ اور ایک بیل کی قربانی بھی کی گئی۔ جس کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کا اجتماعی بندوبست کیا گیا۔ تمام احباب نے بھرپور شمولیت فرمائی۔ پروگرام کے اختتام پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔

کانا کونٹا چک نمبر 426 ج

مورخہ 27 مئی کو صبح نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کروائی گئی اس کے بعد خلافت کی اہمیت اور برکات پر مکرم ضیاء اللہ صاحب معلم وقف جدید نے درس دیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطاب تمام افراد نے بیت الذکر میں سنا۔ اس خطاب کے دوران 2 نو مبائع اور 5 غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ حضور انور کے خطاب اور دعا کے بعد بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور بعدہ تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ 26 اور 27 مئی کی شام کو بیت الذکر، معلم ہاؤس اور گھروں پر چراغاں بھی کیا گیا۔

ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا

14 مئی 2008ء کو خلافت جوبلی کے سلسلے میں ایک جلسہ کرایا گیا اس موقع پر کل حاضری 95 رہی۔ 27 مئی کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کرائی گئی اور خلافت کے استحکام کیلئے دعائیں کی گئیں بعدہ خلافت کی اہمیت اور برکات پر درس دیا گیا۔ اسی روز 27 مئی کو بکرے کی قربانی دی گئی۔ یتامیٰ، بیوگان، مساکین وغرباء میں صدقات تقسیم کئے گئے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطاب سنا گیا۔ بعدہ لنگر تقسیم کیا گیا۔ اس روز بیت الذکر اور گھروں کی چھتوں پر چراغاں بھی کیا گیا۔

433 ج۔ب دھیروکی

خلافت ڈے کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس کے بعد خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا۔ اس دن صدقات دیئے گئے اور ایک بکرا بھی ذبح کیا گیا۔ نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں، جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سنا گیا۔ خطاب سے قبل احباب جماعت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ حضور انور کے خطاب کے بعد طعام پیش کیا گیا۔ اس رات بیت الذکر میں چراغاں بھی کیا گیا۔

287 ج۔ب پلاثور

27 مئی 2008ء کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے ایک بکرا ذبح کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخی خطاب MTA پر براہ راست 3 سینٹرز میں سنایا گیا۔ اس موقع پر غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ اس خوشی کے موقع پر چراغاں بھی ہوا۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

اقامۃ الصلوٰۃ اور نماز جمعہ

قرآن کریم کا پہلا حکم عبادت کا ہے۔ فرمایا کہ اے لوگو! اپنے (اس) رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور انہیں (بھی) جو تم سے پہلے گزرے ہیں پیدا کیا ہے تا کہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو۔ (البقرہ:22)

ایک اور جگہ فرمایا اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس (خدا) کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لے جائے جاؤ گے۔ (یٰسین:23)

سورۃ جمعہ میں فرمایا۔

تو کہہ دے کہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو ایک دن یقیناً تم کو آ پکڑے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور وہ تم کو تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ (پس) اے مومنو! جب تم کو جمعہ کے دن نماز کے لئے بلایا جائے (یعنی نماز جمعہ کے لئے) تو اللہ (تعالیٰ) کے ذکر کے لئے جلدی جلدی جایا کرو اور (خرید اور) فروخت کو چھوڑ دیا کرو اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے اچھی بات ہے۔

خلیفہ وقت کا خطبہ جمعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اقامۃ الصلوٰۃ بھی اپنے صحیح معنوں میں خلافت کے بغیر نہیں ہوسکتی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ صلوٰۃ کا بہترین حصہ جمعہ ہے جس میں خطبہ پڑھا جاتا ہے اور قومی ضرورتوں کو لوگوں کے سامنے رکھا جاتا ہے اب اگر خلافت کا نظام نہ ہو تو قومی ضروریات کا پتہ کس طرح لگ سکتا ہے۔ مثلاً پاکستان کی جماعتوں کو کیا علم ہوسکتا ہے کہ چین اور جاپان اور دیگر ممالک میں اشاعت (دین) کے سلسلہ میں کیا ہو رہا ہے اور (دین) ان قربانیوں کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اگر ایک مرکز ہوگا اور ایک خلیفہ ہوگا جو تمام (احمدیوں) کے نزدیک واجب الاطاعت ہوگا تو اسے تمام اکناف عالم سے رپورٹیں پہنچتی رہیں گی کہ یہاں یہ ہو رہا ہے اور وہاں وہ ہو رہا ہے اور اس طرح وہ لوگوں کو بتاسکے گا کہ آج فلاں قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اور آج فلاں قسم کی خدمات کے لئے آپ کو پیش کرنے کی حاجت ہے اس لئے حنفیوں کا یہ فتویٰ ہے کہ جب تک ...... میں کوئی سلطان نہ ہو جمعہ پڑھنا جائز نہیں۔ اس کی تہہ میں یہی حکمت ہے جو میں نے ابھی بیان کی ہے۔

اس طرح عیدین کی نمازیں ہیں۔ رسول کریم ﷺ کی سنت سے یہ امر ثابت ہے کہ آپ ہمیشہ قومی ضرورتوں کے مطابق خطبات پڑھا کرتے تھے مگر جب خلافت کا نظام نہ رہے تو انفرادی رنگ میں کسی کو قومی ضرورتوں کا کیا علم ہوسکتا ہے بلکہ بالکل ممکن ہے کہ حالات سے ناواقفیت کی وجہ سے وہ خود بھی دھوکہ میں مبتلا رہے اور دوستوں کو بھی دھوکہ میں مبتلا رکھے"۔ (تفسیر کبیر جلد ششم ص 368)

یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ ایم ٹی اے کے ذریعے حضرت خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ ساری دنیا میں سنا جاتا ہے اور کل دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ صحیح تربیت اور راہنمائی حاصل کرتی ہے۔ یہ ایک نعمت عظمیٰ ہے۔

نماز جمعہ کی افادیت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نماز جمعہ کی اہمیت و افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جس کا کچھ حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب جمعہ کی نماز کے لئے بلایا جاوے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف آ جاؤ۔ یہ تمہارے لئے اچھا ہے اور بیع چھوڑ دو۔ میں نے اس کے لفظ پر غور کی ہے کہ یہ کیوں کہا۔ انسان مختلف مشاغل میں مصروف ہوتا ہے۔ ملازمت، حرفت، زراعت وغیرہ یہاں خصوصیت کے ساتھ بیع کا کیوں ذکر کیا ہے؟......

میں نے جب اس لفظ پر غور کی تو میرے ایمان نے یہ شہادت دی کہ چونکہ یہ سلسلہ وآخرین منھم کے نیچے ہے اور یہ مہدی اور مسیح کا زمانہ ہے اس زمانہ میں دجال کا فتنہ بہت بڑا ہوگا اور دجال کے معنے کتب لغت میں جو لکھے ہیں اس سے پایا جاتا ہے کہ وہ ایک فرقہ عظیمہ ہوگا جو تجارت کے لئے پھرے گا گویا یہ مشترکہ کمپنیاں تجارت کی طرف بلاتی ہوں گی اور ذکر اللہ اور طرف۔ اس لئے اس بیع کے لفظ میں دجال کی طرف اشارہ کیا گیا ہے......

ایک جمعہ تو ہفتہ کے بعد پڑھتے ہیں جیسے یہ جمعہ چھوٹا ہے ویسے ہی اس کے مقابل تجارتیں چھوٹی ہوتی ہیں لیکن ایک عظیم الشان جمعہ ہے۔ چھ ہزار برس کے بعد ساتویں ہزار کا جمعہ ہے۔ اگر اور دنوں میں جمعہ کی ضرورت ہے اور اس کے حق میں ہمارے نبی کریم ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ جو جمعہ کی پرواہ نہیں کرتا اس کا 1/4 حصہ دل کا سیاہ ہو جاتا ہے اور دو جمعہ ترک سے نصف اور چار جمعہ ترک سے سارا دل سیاہ ہو جاتا ہے اور اس طرح پر گویا عبادت کی لذت ہی باقی نہیں رہتی۔

پھر فرمایا جو جمعہ سے تخلف کرتے ہیں میرے جی میں آتا ہے کہ ان کے گھروں میں آگ لگا دی جاوے اور پھر فرمایا اس جمعہ میں ایک وقت ہے جو قبولیت دعا کا وقت ہے۔ پھر اسی جمعہ میں آدم اپنے کمال کو پہنچا اور بہشت میں داخل ہوا۔ بہشت سے باہر مخلوقات کے پھیلانے کا ذریعہ ہوا۔ اسی جمعہ میں بہت درود شریف پڑھنے کا ارشاد ہوا۔ کم از کم سو بار جمعہ کی رات اور دن کو......

ایک اور عظیم الشان بات ہے کہ جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھ لیا کرو اور نہیں تو کم از کم پہلی اور آخری دس آیتیں ہی پڑھ لیا کرو...... میں نے بڑے غور سے ہندوستان کے مسلمانوں کی زوال کی تاریخ پر فکر کی ہے اور میں اس صحیح نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ سلسلہ زوال اس وقت شروع ہوتا ہے جب مسلمانوں نے ترک جمعہ کو کیا۔ فتن دجال سے جو جمعہ کے آداب میں ڈرایا ہے یہ اشارہ تھا اس امر کی طرف کہ دجال کا فتنہ عظیم اس جمعہ میں ہونے والا ہے"۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 123)

نماز جمعہ کا آغاز

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی ریسرچ کے مطابق آنحضرت ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے بارہ ربیع الاول سن 14 نبوی مطابق 20 ستمبر 622ء کو مدینہ کے پاس قبا کے مقام پر پہنچے اور دس دن سے زائد قبا میں قیام کے بعد جمعہ کے روز آنحضرت ﷺ مدینہ کے اندرونی حصہ کی طرف روانہ ہوئے۔ انصار اور مہاجرین کی ایک بڑی جماعت آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھی آنحضرت ﷺ ایک اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے پیچھے تھے راستہ میں ہی نماز جمعہ کا وقت آ گیا اور آنحضرت ﷺ نے بنوسالم بن عوف کے محلہ میں ٹھہر کر صحابہ کے سامنے خطبہ دیا اور جمعہ کی نماز ادا کی۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ گو اس سے پہلے جمعہ کا آغاز ہو چکا تھا مگر یہ پہلا جمعہ تھا جو آپ نے خود ادا کیا اور اس کے بعد سے جمعہ کی نماز کا طریق باقاعدہ جاری ہو گیا۔

(سیرت خاتم النبیین ص 266,243)

بعض سیرت نگاروں نے آنحضرت ﷺ کے پہلے خطبہ جمعہ کا مفہوم بیان کیا ہے۔ چنانچہ کتاب محمد رسول اللہ تالیف شیخ محمد رضا سابق مدیر مکتبہ جامعہ فواد قاہرہ ترجمہ مولوی محمد عادل قدوسی ناشرین تاج کمپنی لمیٹڈ قرآن منزل کراچی، لاہور کے ص 255 اور 256 پر یہ خطبہ دیا ہوا ہے خطبہ کے آخر میں فرمایا:۔

(ترجمہ) خدا کے سوا کائنات میں کوئی اور طاقت نہیں ہے پس تم لوگ اللہ کا ذکر بکثرت کیا کرو اور آخرت کے لئے نیک عمل کرتے رہو کیونکہ جس نے اپنے اور خدا کے درمیان کا معاملہ ٹھیک کر لیا تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان ہونے والے معاملات کے لئے کافی ہوگا اس لئے کہ اللہ لوگوں پر حکم چلاتا ہے لوگ اس پر حکم نہیں چلاتے اور اللہ ہی لوگوں کے معاملات کا مالک و مختار ہے۔ لوگ اس کے معاملات کے مختار نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے اور کائنات میں کوئی طاقت سوائے خدائے عظیم کی طاقت کے نہیں"۔

خطبہ کے درمیان میں تقویٰ کے بارہ میں فرمایا:۔

"پس اے لوگو! اپنے دینوی واخروی امور میں ظاہر و باطن میں اللہ سے ڈرو جو خدا سے ڈرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کا کفارہ کر دیتا ہے اور اس کے اجر میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ جو خدا سے ڈرتا ہے وہ عظیم الشان کامیابی پر فائز ہوتا ہے۔ خدا کا تقویٰ انسان کو خدا کے غضب اور ناراضی سے محفوظ رکھتا ہے۔ خدا کا تقویٰ متقیوں کے چہروں کو سفید و منور رکھے گا۔ اس کے رب کو راضی کر دے گا اور اس کے مراتب بلند کر دے گا"۔

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6 لیموں ان گنت امراض کے لئے دوا)

قے اور متلی میں لیموں کاٹ کر نمک لگا کر چاٹنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے تبخیر (ریاح) دور ہو جاتی ہے۔ بدہضمی رفع ہو جاتی ہے۔ لیموں دل کو تقویت دیتا ہے۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی صورت میں لیموں کا عرق پینا بے حد مؤثر ہے۔ جگر کے لئے لیموں مفید ہے اور بخار میں بھی مفید ہے۔ اس کی سکنجبین مریض کو پلاتے ہیں۔ گرمیوں میں لیموں کی سکنجبین تازگی بخشتی ہے۔

ٹھنڈے پانی میں لیموں کا رس اور نمک ڈال کر مشروب تیار کریں۔ یہ بڑا مفید اور لذیذ مشروب ہے۔ (ماہنامہ پیام صحت لاہور دسمبر 2006ء)

☆......☆......☆

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
مربی سلسلہ احمدیہ

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ابن حضرت شیخ محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 10/ اکتوبر 1910ء کو شجاع آباد ملتان میں پیدا ہوئے۔ 1931ء میں مولوی فاضل کیا اور 11 نومبر 1934ء کو قادیان سے نیروبی کے لئے روانہ ہوئے۔ مشرقی افریقہ کے چاروں ممالک کینیا، یوگنڈا، ٹانگانیکا اور زنجبار کی آزادی تک آپ ان کے مشنوں کے انچارج تھے۔ آپ کا ایک کارنامہ سواحیلی زبان میں ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کرنا ہے۔ مشرقی افریقہ میں دو جماعتی اخبارات بھی جاری کئے۔ 1962ء میں مرکز واپس آئے۔ مرکز میں آپ ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن، سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن، سیکرٹری حدیقۃ المبشرین، ممبر مجلس وقف جدید بھی رہے۔ 1962ء تا 1978ء جلسہ سالانہ پر تقاریر کا موقع ملا۔ 1978ء سے 1983ء تک امیر و مشنری انچارج برطانیہ اور پھر امریکہ میں امیر و مشنری انچارج رہے۔ 9 مئی 2001ء کو 91 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پائی اور قطعہ خاص بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

☆......☆......☆

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

مکرم شیخ کاشف منیر صاحب کی یاد میں

خلافت رابعہ کا مبارک دور تھا خاکسار دیہات سے اٹھ کر نیا نیا ملتان شہر بطور خادم ''بیت الذکر'' گیا ہوا تھا ایک ہی ماہ گزرا کہ حکومت نے جماعت احمدیہ کے خلاف آرڈیننس جاری کیا جس سے جماعت کا کمزور طبقہ بھی فعال ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے بیوت الذکر اور نماز سنٹرز عبادت کرنے والوں سے بھر گئے جماعت کا وہ حصہ جو ذاتی سستی یا کسی مجبوری سے صرف ہفتہ میں ایک بار ادائیگی نماز جمعہ کیلئے آتا وہ پانچ وقت کا باجماعت نمازی بن گیا اور جو مالی قربانی میں بے قاعدہ تھے وہ باشرح باقاعدہ اور مسلسل چندہ جات دینے اور مالی قربانی کے عادی بن گئے اور بعضوں کو خدا تعالیٰ نے اس سے بڑھ کر یہ توفیق عطا کی کہ وہ وصیت کے بابرکت نظام کا حصہ بن گئے اور یہ ساری برکت اس آرڈیننس کی تھی جو بقول شخصے جماعت کو ختم کرنے کے لئے ایک منظّم منصوبہ کے تحت جاری کیا گیا تھا۔

29 تاریخ، اپریل کا مہینہ تھا اور سن انیس سو چوراسی بندہ ناچیز بیت الذکر میں اخبار کا مطالعہ کر رہا تھا کہ اچانک ایک دس سالہ لڑکا دروازہ سے اندر داخل ہوا کاندھے پر کتابوں کا بستہ ماتھے پر پسینہ اور سکول کی وردی پہنے ہوئے تھا آ کر سلام کیا۔ میرے لئے بالکل اجنبی تھا۔

میرا نام کاشف ہے میرے ابا شیخ منیر احمد صاحب ہیں ہم حیدری محلّہ میں رہتے ہیں میں پانچویں میں پڑھتا ہوں۔ میری امی نے کہا تھا کہ کاشی تم تین نمازیں بیت الذکر میں باجماعت پڑھ سکتے ہو آج سے ہی یہ کام کرنا ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی۔

خاکسار کبھی اس طفل کو دیکھتا کبھی اس کے بوجھل بستہ اور ماتھے پر پسینہ کو اور کبھی اس کی امی کی تاکیدی ہدایت کو سوچتا کہ تین نمازیں باجماعت پڑھ کر نہ آیا تو میں ناراض ہو جاؤں گی۔

یہ طفل وہی شیخ کاشف منیر تھا جو بڑا ہو کر اپنی مخلصی نیک نیتی اور خدمت دین کے شوق کی بناء پر بالکی عمر میں قائد خدام الاحمدیہ گل گشت ملتان شہر منتخب ہوا۔

کاشی ابھی دس سال ہی کا تھا کہ اس کے والد گرامی شیخ منیر احمد صاحب وہرہ 21 مئی 1984ء کو وفات پا گئے۔ اس کے لئے یہ صدمہ نہایت مشکل تھا یہ پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اور چھوٹا ہونے کے ناطے والدین کا لاڈلا تھا۔ اس نے اپنے والد کی وفات کو بڑا محسوس کیا یہ بچپن کا صدمہ اسے نمازوں میں سست نہ کر سکا بلکہ تین باجماعت نمازوں سے ترقی کر کے پانچ وقت کا نمازی بن گیا۔ اس میں ایک یہ خوبی بھی تھی کہ نماز پڑھنے کے لئے کسی نہ کسی کو ساتھ لاتا۔

ملتان میں ایک ناصر بزرگ حافظ عبدالمالک صاحب نابینا ہوا کرتے تھے ان کی انگلی پکڑ کر بیت الذکر میں لاتا اور جب حافظ صاحب نماز کی ادائیگی سے فارغ ہو جاتے تو ان کو گھر میں اطمینان سے پہنچا کر پھر اپنے کام کاج کیلئے جاتا اور یہ اس کا معمول تھا۔

خلافت سے محبت

کاشف کو خلافت احمدیہ سے سچا پیار اور دلی لگاؤ تھا جب آرڈیننس کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع لندن تشریف لے گئے تو آپ کی فرقت جماعت احمدیہ پاکستان کیلئے جان لیوا صدمہ سے کم نہ تھی۔ ہر احمدی حزن وملال سے چور چور تھا اور بے بسی پر آستانہ الوہیت میں آہ بکا کے ساتھ سرنگوں تھا اللہ تعالیٰ نے جماعت کی آہوں اور التجاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ انتظام ہو گیا کہ حضور پرنور کے خطبات آڈیو ڈیو کیسٹس کے ذریعہ جماعتوں میں پہنچنا شروع ہو گئے ابتداء میں ضلع میں ایک کاپی مہیا کی جاتی اس سے تیار کر کے بڑی چھوٹی جماعتوں کو کیسٹس مہیا کر دی جاتیں جہاں اکٹھے ہو کر احباب حضور انور کے ایمان افروز خطبات سے مستفیض ہوتے خطبہ کی سماعت کیلئے کاشف ہمیشہ اول صف میں موجود ہوتا۔ پھر جلد ہی خطبات کی آڈیو ویڈیو کیسٹس کے نظام میں وسعت پیدا ہوئی اور کیسٹس کی تقسیم گھر بہ گھر ہونے لگی تو اب کاشف ہر خطبہ باقاعدگی، شوق اور حاضر دماغی سے سنتا۔ جب کبھی خطبہ پر بات ہوتی تو ''کاشی'' ضرور خاص خاص واقعات سناتا بلکہ اسے یہ بھی یاد ہوتا کہ فلاں واقعہ فلاں حکم حضور انور نے فلاں تاریخ کے خطبہ میں ارشاد فرمایا ہے۔

مالی قربانی

کاشف زندہ دل باغ و بہار نوجوان تھا، مالی قربانی میں پیش پیش تھا کبھی کسی مد میں بقایا دار نہ دیکھا سب چندہ جات بروقت ادا کئے آج کا کام آج ہی ختم کرنے کا دھنی تھا تاخیر اس کے وہم وگمان میں بھی نہ تھی۔

کاشف بڑا خوش قسمت نوجوان تھا مجلس اطفال سے ہی مختلف عہدوں و شعبوں پر دینی خدمت بجالا رہا تھا اور خدام الاحمدیہ میں آتے ہی کئی شعبوں سے منسلک ہو گیا اور اپنے خلوص اور ہر دلعزیزی اور قابلیت کی بناء پر خدام کی عنان سنبھال کر قائد مجلس بن گیا اور مجلس کے امور کو بخیر وخوبی انجام دیا۔

شیخ کاشف منیر پیشہ کے لحاظ سے کاروباری تاجر تھا بھائیوں کے ساتھ مل کر موٹر سائیکل سپیئر پارٹس ہول سیل کا کام کرتا تھا بڑا خوش مزاج ہنس مکھ اور خوش شکل تھا، مکھڑا ہر وقت ہشاش بشاش رہتا تھا جب کوئی جماعتی عہدیدار یا واقف زندگی دکان پر آتا تو دور سے دیکھ کر مسکرایا کرتا اور خندہ پیشانی سے ملتا اور خاطر مدارت کیا کرتا تھا۔

اپنی نرم طبیعت کی وجہ سے ہر دلعزیز تھا، ملازمین کے ساتھ دوستانہ تعلقات تھے ان کی غلطیوں سے صرف نظر کرنا اس کا وطیرہ تھا ملازمین اس کی موجودگی سے خوش رہتے تھے کام میں خود بھی مصروف رہتا اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو کبھی عار نہ سمجھا جو کام ذمہ لگ گیا وہ بروقت تکمیل کر دیا۔

25 اکتوبر 2004ء کا دن تھا اور رمضان شریف کا مبارک مہینہ تھا کاشف باقاعدہ روزے رکھا کرتا تھا آج بھی روزہ سے تھا دکان کے ماتھے پر بورڈ آویزاں کرنا تھا اپنے ملازمین کے ساتھ بورڈ آویزاں کرنے کا کام رہا تھا۔ بورڈ پھسلا اور ساتھ کاشف بھی۔ بورڈ کاشف کے اوپر آ کر گرا۔

دوست احباب نے ہسپتال جانے کی جلدی تو کی لیکن خدائی وعدہ آ گیا اور کاشف کی روح خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئی۔

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضاء ہو

کاشف منیر نے کوئی بڑی عمر نہ پائی تھی 1975ء میں پیدائش ہوئی اور 25 اکتوبر 2004ء کو موت کا حادثہ آ گیا یوں 29 سال کی عمر میں داغ مفارقت دے گیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

کاشف اپنی ایک بیٹی یادگار چھوڑ گیا ہے اللہ تعالیٰ اس خادم نوجوان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے پسماندگان کو اس کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے والدہ محترمہ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

یہ بات قابل ذکر ہے کہ مرحوم کی وفات پر اس کے اخلاق کی بدولت ایک کثیر تعداد غیراز جماعت افسوس کیلئے آئی۔

☆..........☆..........☆

ماخوذ

لیموں ان گنت امراض کے لئے مفید دوا

ہر روز صبح ایک گلاس نیم گرم پانی میں آدھا لیموں نچوڑ کر پینے سے نزلہ سے نجات مل جاتی ہے۔

موٹاپا دور کرنے کا علاج

لیموں موٹاپا دور کرنے کے لئے مؤثر اور کارگر ہے۔ وزن کم کرنے کے لئے صبح وشام آدھے آدھے لیموں کو ایک پیالی نیم گرم پانی میں ملا کر پیئیں۔ وزن کم ہو جائے گا۔

ایک پاؤ کلونجی لے کر لیموں کے رس میں بھگو دیں۔ جب لیموں کا پانی خشک ہو جائے تو پھر اس میں مزید لیموں کا رس ڈال دیں۔ خشک ہونے پر تیسری مرتبہ لیموں کا رس ڈال دیں۔ خشک ہونے پر حفاظت سے رکھ لیں۔ چھوٹا چائے کا نصف چمچ صبح نہار منہ اور چھوٹا چائے کا نصف چمچ شام کو استعمال کریں خدا تعالیٰ کے فضل سے موٹاپا دور ہو جائے گا اور وزن بھی کم ہو جائے گا۔ ہر طرح کی فالتو چربی اس کے استعمال سے خارج ہو جائے گی۔

پتہ کی پتھری کے لئے مفید

ایک بڑا چمچ روغن زیتون میں آدھا لیموں نچوڑ کر علی الصبح نہار منہ پینے سے پتہ کی پتھریاں ریت بن کر خارج ہو جاتی ہیں۔

تیزابی مادہ کا علاج

لیموں تیزابی مادہ کا مفید علاج ہے۔ سینہ میں جلن، ہاتھ پاؤں کا جلنا، پنڈلیوں یا کمر میں درد، پیشاب میں تیزابیت یا یورک ایسڈ، دماغ میں وحشت ناک خیالات پیدا ہونا، گرمیوں میں طبیعت کا زیادہ خراب ہونا، منہ کڑوا رہنا بدن میں تیزابی مادہ زیادہ ہونے کی علامات ہیں۔

لیموں کی سکنجبین صبح وشام نہار منہ پینا ان تکالیف کا مؤثر علاج ہے۔

قدرت نے لیموں کو بیش بہا فوائد سے نوازا ہے۔ حیاتین اور دیگر غذائی اجزاء لیموں میں ہیں۔

حیاتین ج (وٹامن سی) کا تو خزانہ ہے۔ اس کے رس میں وٹامن سی محفوظ رہتا ہے۔ لیموں میں وٹامن پی اور وٹامن اے بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ فاسفورس، فولاد، کیلشیم (چونا) بھی ہوتے ہیں۔ لیموں کو کاٹنے سے پہلے آگ پر ہلکا سینک لیا جائے تو اس کے رس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لیموں کے رس کو محفوظ کرنا چاہیں تو اس کے رس کو بوتل میں ڈال دیں اور اس میں تھوڑی مقدار میں کھانے والا تیل ڈال دیں۔ رس محفوظ ہو جائے گا۔ لیموں گوناگوں فوائد کا حامل ہے۔ خون صاف کرنے کے لئے خاص دوا ہے۔ پھوڑے، پھنسیاں اور خارش میں اس کا استعمال مفید ہے۔ چہرے کو صاف کرتا ہے۔

معدہ کے امراض کے لئے لیموں عمدہ دوا ہے۔

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95946 میں عابدہ فوزیہ

زوجہ طیب جمیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 800-88 گرام مالیتی -/173160 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عابدہ فوزیہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد میاں ناظر دین گواہ شد نمبر 2 چوہدری طالب حسین ولد چوہدری کرم دین

مسل نمبر 95947 میں مولود احمد

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مولود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد مہر وقار احمد

مسل نمبر 95948 میں عبدالقیوم

ولد عبدالغفور نور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد مہر وقار احمد

مسل نمبر 95949 میں نبیلہ یاسمین

بنت محمد امین قوم کمہار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد عبدالرحمٰن قادیانی

مسل نمبر 95950 میں عباس علی

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع گولارچی بدین مالیتی -/100000 روپے (2) آٹا چکی واقع گولارچی کا شرعی حصہ مالیتی -/150000 روپے (حصہ داران 4 بھائی 2 بہنیں) اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباس علی۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 95951 میں مجیب الرحمٰن

ولد ارشاد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 24/ ایکڑ واقع دیہہ کاہیکی کڑیو گنور مالیتی -/1200000 روپے (2) مکان برقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع گوٹھ ارشاد باجوہ کا شرعی حصہ مالیتی -/250000 روپے (حصہ داران 3 بھائی 2 بہنیں) (3) 3 عدد مویشی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمینداری مبلغ -/700000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 95952 میں لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر بشارت احمد اعجاز

ولد احمد دین قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر پاک آرمی عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ایم ایچ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد نقد رقم -/500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی (جو ریٹائرمنٹ کے بعد ملے گا اقساط جاری ہیں) مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 عمر احمد ولد بشارت احمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 95953 میں احمد اقبال

ولد ندیم اختر اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم وصیت نمبر 35372۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد ملک ظفر احمد

مسل نمبر 95954 میں سید مبارک علی شاہ

ولد سید مہر علی شاہ بخاری قوم سید پیشہ حکمت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5472 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک علی شاہ بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر شاہ بخاری ولد مبارک علی شاہ بخاری۔ گواہ شد نمبر 2 سید کاشف بخاری ولد سید مبارک علی شاہ بخاری

مسل نمبر 95955 میں اعزاز رسول

ولد منور احمد (مرحوم) قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعزاز رسول۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 95956 میں محمد فہیم اللہ

ولد محمد ظفر اللہ طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ نرسنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 95957 میں نبیلہ کوثر

بنت محمد علی قوم گوجر پیشہ طالب علم (نرسنگ) عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 95958 میں نصرت جہاں

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم نرسنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور چین + دو عدد بالیاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 95959 میں فرحت نسرین

بنت خادم حسین رِند (مرحوم) قوم رِند پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 جوڑی طلائی ٹاپس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 95960 میں امتہ القدوس

بنت منیر احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 95961 میں قمر نصیر

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم (نرسنگ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ سکول فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 95962 میں منصورہ مبشر

بنت مبشر احمد زاہد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 95963 میں سید جہانگیر شاہ

ولد سید منیر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید جہانگیر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد سرور

مسل نمبر 95964 میں علی رضا

ولد سید منیر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد محمد اشرف نیاز

مسل نمبر 95965 میں راشد احمد

ولد بشارت احمد قوم ریحان پیشہ راجگیری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد سرور

مسل نمبر 95966 میں سدرّہ شوکت

بنت نصر اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-03-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرّہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النور ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ناصر ولد بشیر الحق

مسل نمبر 95967 میں فرح ناز

بنت ظفر اقبال قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ناز گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95968 میں وسیم احمد ظفر

ولد ظفر اقبال قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95969 میں انعم ظفر

بنت ظفر اقبال قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم ظفر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95970 میں عاصمہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95971 میں صباء مقصود

بنت مقصود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء مقصود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95972 میں فرزانہ کوثر

زوجہ محمد اجمل سہیل قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95973 میں سعید احمد

ولد نور احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال 13 مرلہ غیر آباد مالیتی -/36000 روپے (3) رہائشی مکان پختہ برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95974 میں خالد محمود

ولد منیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95975 میں سکینہ صادق

بنت محمد صادق قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/57500 روپے۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 74821

مسل نمبر 95976 میں عمر فاروق

ولد ملک جہانگیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رحمت خان چک نمبر 22/RB ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 علی زیب ولد ملک جہانگیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95977 میں نجمہ کوثر

زوجہ زاہد ناصر قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رحمت خان چک نمبر 22/RB ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) 1 عدد بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 عابد حسین ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95978 میں زبیدہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظفر کالونی مرید کے شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید اقبال ولد جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 95979 میں مسرت اقبال

بنت جاوید اقبال قوم سہول پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظفر کالونی مرید کے شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 سعید اقبال ولد جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 95980 میں زرینہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 اعظم منیر گِل ولد منیر احمد گِل

مسل نمبر 95981 میں امتہ المومنہ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ سرکاری ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت 5 مرلہ پلاٹ واقع مرید کے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ المومنہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد جاوید ولد حمید احمد

مسل نمبر 95982 میں فرخ عزیز

ولد عزیز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 95983 میں شاہد جمیل

ولد بشیر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ کاشتکار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 2/1 ایکڑ واقع مانا والا (2) مشترکہ مکان برقبہ 2 کنال واقع نارنگ منڈی (حصہ داران 7 بھائی 2 بہنیں)۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 95984 میں محمد اکبر

ولد اصغر علی علوی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان مسعود ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نور محمد ولد اصغر علی علوی

مسل نمبر 95985 میں صفی اللہ طاہر

ولد زاہد مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفی اللہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق

مسل نمبر 95986 میں مرزا محمد سہیل شہزاد

ولد مرزا محمد اصغر قوم مغل پیشہ طالب عم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد سہیل شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان طارق ولد طارق جاوید

مسل نمبر 95987 میں محمد فہد شریف

ولد محمد شریف منور قوم شیخ پیشہ کاروبار (معاونت) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طارق ولد محمود احمد طارق

مسل نمبر 95988 میں سید تنویر احمد بخاری

ولد سید شبیر احمد ناصر بخاری قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید تنویر احمد بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 سید شبیر احمد ناصر بخاری ولد سید عبدالسلام شاہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی

مسل نمبر 95989 میں ربیعہ مظفر پیرزادی

ولد پیر فضل الرحمٰن مظفر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ربیعہ مظفر پیرزادی۔ گواہ شد نمبر 1 پیر فضل الرحمٰن مظفر وصیت نمبر 42094۔ گواہ شد نمبر 2 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485

مسل نمبر 95990 میں ناصر احمد

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع نثار کالونی فیصل آباد مالیتی -/1200000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع مظفر کالونی فیصل آباد مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کرایہ

دکانات + دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد نذیر حسین تنویر

مسل نمبر 95991 میں صفی اللہ چیمہ

ولد اسداللہ چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفی اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف منور ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 95992 میں سردار بی بی

زوجہ احمد خان قوم کنگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنگ چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/2 1 ایکڑ زرعی زمین بیٹوں کے نام کردی ہے لیکن وصیت ادا کریں گی مالیتی -/1000000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سردار بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد نعیم ولد چوہدری مرزا خان

مسل نمبر 95993 میں احتشام احمد عدیل

ولد انیس احمد انجم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام احمد عدیل۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی وصیت نمبر 33722

مسل نمبر 95994 میں بشارت احمد قمر

ولد بشیر احمد فاروقی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدوال واہ کینٹ منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف ولد چوہدری فقیر محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد انور ندیم وصیت نمبر 36483

مسل نمبر 95995 میں ایاز احمد خان

ولد ریاض احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسرز کالونی واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد خان ولد ملک سعید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 معوذ تیمور ولد شاہد خلیل

مسل نمبر 95996 میں رضیہ بیگم ہاشمی

بیوہ محمد شریف ہاشمی (مرحوم) قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5.25 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رضوان ہاشمی وصیت نمبر 36379۔ گواہ شد نمبر 2 احمد ریحان ہاشمی وصیت نمبر 30024

مسل نمبر 955997 میں مفاز منصور

ولد طاہر منصور قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مفاز منصور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر منصور ولد عبدالرشید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نقاش منصور ولد طاہر منصور

مسل نمبر 95998 میں نقاش منصور

ولد طاہر منصور قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نقاش منصور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر منصور ولد عبدالرشید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مفاز منصور ولد طاہر منصور

مسل نمبر 95999 میں منور احمد خالد

ولد بشیر احمد گوندل (مرحوم) قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد مہدی خان۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 96000 میں حافظہ قرۃ العین

بنت رانا توصیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چیمہ

مسل نمبر 96001 میں راشد مقصود

ولد مقصود احمد ججہ قوم ججہ پیشہ نرسنگ (ٹرینی) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 96002 میں خالد محمود

ولد طالب حسین قوم گجر پیشہ نرسنگ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 96003 میں ثوبیہ سلطانہ

بنت محمد سلیم قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 620 گرام مالیتی -/1060 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان ناصر ولد ناصر احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 96004 میں امتہ الحفیظ

زوجہ منور احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5-510 گرام مالیتی -/10000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان خلیل ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ناصر ولد ناصر احمد آصف

مسل نمبر 96005 میں رخسانہ سرفراز

زوجہ سرفراز احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 89-350 گرام مالیتی -/166012 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ سرفراز۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان ناصر ولد ناصر احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اجر محفوظ ہو گیا

ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کروایا اور بعد میں پوچھا کہ کیا اس گوشت میں سے کچھ باقی بچا ہے؟ گھر والوں نے جواب دیا کہ سارا تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اپنے لئے تھوڑا سا بچا ہے۔ آپ نے فرمایا جو تقسیم کر دیا دراصل وہ بچ گیا ہے (کہ اس کا اجر محفوظ ہو گیا) اور جو بچ گیا سمجھو کہ وہ ضائع ہو گیا۔ (ترمذی)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ عطایا جات مد امداد نادار مریضاں/مد ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم محمد زکریا ورک صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے عاجز کے بیٹے مکرم ذیشان ورک صاحب اور بہو مکرمہ عفت صاحبہ امریکہ کو مورخہ 6 دسمبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رافع ابراہیم رکھا گیا ہے۔ نومولود محترم میاں لطف المنان صاحب کا نواسہ، مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم اور مکرم الحاج محمد ابراہیم خلیل صاحب مرحوم سابق مربی اٹلی و سیرالیون کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین، انسانیت کیلئے مفید وجود اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ناصر احمد محمود صاحب کارکن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بھائی مکرم کاشف احمد صاحب کو مورخہ 14 جنوری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عاطف احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب مرحوم سابق قائد مجلس و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر 276 ر۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد کا پوتا اور مکرم میاں محمد سرور بھٹی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک سیرت اور خادم دین بنائے۔ آمین

نکاح و رخصتی

مکرم ظفر احمد گل صاحب ولد مکرم اللہ رکھا صاحب مرحوم دارالفضل شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نکاح کا اعلان مکرمہ منصورہ اختر صاحبہ بنت مکرم محمود اختر گل صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ کے ساتھ بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے مورخہ 5 نومبر 2008ء کو مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مورخہ 30 نومبر 2008ء کو دارالرحمت شرقی راجیکی میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اس موقع پر دلہن کے تایا مکرم محمد اسلم صاحب قصاب نے دعا کروائی۔ اگلے روز دارالفضل شرقی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر محترم منیر احمد ناصر صاحب صدر محلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک فراز احمد صاحب ابن مکرم مبشر خلیل ملک صاحب مصطفیٰ ٹاؤن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے لاہور انٹرنیشنل گرائمر سکول کی طرف سے ایجوکیشن کا جنرل سرٹیفکیٹ یونیورسٹی آف کیمبرج انٹرنیشنل اچھے نمبروں سے حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نمایاں کامیابی عطا کرتا رہے اور سلسلہ کا سچا خادم بنائے۔ آمین

محترمہ مبشرہ صاحبہ دختر مکرم حمید اللہ خان صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور شیخ زاید ہسپتال لاہور کے آئی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ عریشہ مقصود عمر چار سال بنت مکرم مقصود احمد صاحب بشیر آباد کا ایک حادثہ کے نتیجہ میں دایاں ہاتھ کٹ گیا ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ عریشہ کی مکمل صحت یابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

افسوسناک حادثہ

مکرم شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ و جنرل سیکرٹری ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب اپنی اہلیہ محترمہ آنسہ مظفر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع اوکاڑہ اور اپنے بیٹے مکرم محمد عمیر مظفر صاحب کے ہمراہ لاہور سے منصوبہ بندی کمیٹی برائے دعوت الی اللہ علاقہ لاہور کی مشاورتی میٹنگ کے بعد مورخہ 19 جنوری 2009ء کو واپس اوکاڑہ آ رہے تھے کہ راستہ میں پھول نگر کے قریب ایک حادثہ پیش آ گیا۔ زخمیوں کو لاہور جناح ہسپتال پہنچایا گیا مگر محترمہ آنسہ مظفر صاحبہ راستہ میں ہی اپنے مولائے حقیقی کو جا ملیں۔ اسی دن جنازہ اوکاڑہ لایا گیا اور اگلے روز ناصر ہال اوکاڑہ میں صبح 8:45 پر مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے نماز جنازہ پڑھائی مورخہ 20 جنوری کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم شیخ یونس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ 1999ء تا وفات صدر لجنہ اماء اللہ ضلع اوکاڑہ کی خدمات بجا لا رہی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اپنے خاوند شیخ مظفر احمد صاحب کے علاوہ تین بیٹے مکرم محمد واثق مظفر صاحب، مکرم محمد عاطف مظفر صاحب مقیم لندن، مکرم محمد عمیر مظفر صاحب ناظم تجنید مجلس بیت الناصر اوکاڑہ شہر اور ایک بیٹی مکرمہ صائمہ شمیم صاحبہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ حلقہ الطاف پارک لاہور اہلیہ مکرم شیخ شمیم احمد صاحب آڈیٹر حلقہ الطاف پارک لاہور چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اس حادثہ میں مرحومہ کے خاوند کو بھی سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں نیز ٹانگ میں فریکچر بھی ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے بھی درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مجیب احمد صاحب بابت ترکہ
مکرمہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ)

مکرم مجیب احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 11/4 برقبہ 10 مرلہ دارالنصر غربی ربوہ الاٹ ہے۔ چونکہ میں مرحومہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ کا واحد قانونی وارث ہوں اس لئے یہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ایکسپلورر (Explorer)

امریکی مصنوعی سیاروں کا سلسلہ۔ اس سلسلہ کا پہلا سیارہ 31 جنوری 1958ء کو ایڈسٹون راکٹ کی مدد سے کیپ کیناورل سے چھوڑا گیا۔ یہ 118 منٹ میں 19 ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے گرد ایک چکر مکمل کرتا تھا۔ اسے خلا میں بھیجنے کا مقصد کائناتی شعاعوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھا۔ اس میں تمام ضروری آلات نصب کئے گئے۔ ان آلات کی بدولت زمین کے تابکار حلقوں وان ایلن کا پتہ چلایا گیا۔ یہ وسط 1970ء میں جل کر تباہ ہو گیا۔ پنسل نما اس مصنوعی سیارے کا وزن تقریباً 31 پونڈ لمبائی 80 انچ اور قطر 6 انچ تھا۔ اس کا ڈیزائن امریکی سائنسدان ورنر وان بران نے تیار کیا تھا۔ بعدازاں اس سلسلے کے کئی سیارے خلا میں چھوڑے گئے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم شرقی نور ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ولد مکرم چوہدری خیر دین صاحب خیرے والا ضلع لیہ مورخہ 5 جنوری 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6 جنوری 2009ء کو بعد نماز مغرب مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحوم گھر میں اکیلے اور مخلص احمدی تھے احمدیت کی خاطر بڑی بڑی مخالفتوں کا سامنا رہا مگر ثابت قدم رہے۔ ایک لمبا عرصہ ہمارے ہاں ان کا قیام رہا۔ دعا گو تہجد گزار اور سلسلہ سے فدائیت کا تعلق رکھتے تھے۔ احمدیت کی خاطر گھر بار بیوی بچے سب چھوٹ گئے۔ مگر ذرا بھی لغزش نہ دکھائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کاشف لقمان صاحب ولد مکرم محمد اسلم صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر 96 گ ب صریح ضلع فیصل آباد 12 جنوری 2009ء کو بعمر 22 سال بلڈ پریشر لو ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ اخلاقی و دینی خصوصیات سے مزین خادم تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 13 جنوری 2009ء کو مکرم عبدالرؤف طارق صاحب مربی سلسلہ حلقہ جڑانوالہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم راؤ مبشر احمد صاحب امیر حلقہ صریح نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

قومی احتساب بیورو تحلیل کرنے کی سفارش

وفاقی کابینہ کی بین الوزارتی کمیٹی نے قومی احتساب بیورو یا نیب کے خاتمے کے قانون کی منظوری دے دی ہے۔ نئے مجوزہ قانون کے تحت عوامی عہدے رکھنے والے سیاستدانوں کا اب پارلیمان کی ایک کمیٹی کی جس میں حزب اقتدار اور اختلاف کو برابر نمائندگی حاصل ہو گی سفارش پر ہی احتساب کیا جاسکے گا۔ یہ اعلان وفاقی وزیر پارلیمانی امور سینیٹر بابر اعوان نے پارلیمان کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح پیپلز پارٹی نے عوام کے ساتھ کیا ہوا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے کہ وہ احتساب کو انتقام کے لئے استعمال نہیں ہونے دیں گے۔

خودکش حملوں میں ملوث 9 افراد گرفتار

راولپنڈی کی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ملک کے مختلف علاقوں میں خودکش حملوں اور دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث 9 شدت پسندوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے آتش گیر مادہ اور دوسرا اہم سامان برآمد کر لیا ہے۔ راولپنڈی پولیس کے سربراہ راؤ اقبال نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں اسلام آباد میں ڈنمارک سفارتخانے کے باہر ہونے والے خودکش حملے، اطالوی ہوٹل کے باہر ہونے والے بم دھماکے، راولپنڈی میں پاکستانی فوج کے سرجن جنرل لیفٹیننٹ جنرل مشتاق بیگ پر ہونے والے خودکش حملے، آر اے بازار میں ہونے والے خودکش حملے، لاہور میں نیول وار کالج اور پولیس وین پر خودکش حملہ کرنے والے گروپ کے ارکان بھی شامل ہیں۔ ان افراد کا تعلق کینیا کے ایک شدت پسند گروپ سے ہے۔

میانداد اپنے عہدے سے الگ

پاکستان کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر جنرل جاوید میانداد اپنے عہدے سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ میانداد نے کہا کہ ڈائریکٹر جنرل کے عہدے کے لئے کرکٹ بورڈ کے ساتھ جن مراعات پر اتفاق ہوا تھا کنٹریکٹ میں وہ مراعات شامل نہیں ہیں۔ جاوید میانداد تقریباً دو ماہ تک اس عہدے پر فائز رہے۔ ان کے مطابق انہیں اختیارات میں محدود کر دیا گیا تھا۔ تنخواہ کا معاملہ بھی متنازعہ تھا اور ان کی رائے کو بھی اہمیت نہیں دی جا رہی تھی۔

سری لنکا کے خلاف ٹیم میں تبدیلیاں

پاکستان کرکٹ بورڈ کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالقادر کا کہنا ہے کہ سری لنکا کے خلاف ٹیم میں واضح تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ ان کھلاڑیوں کو آزمایا جائے گا جو فارم میں ہیں اور پاکستان کیلئے بہتر کارکردگی دکھانے کا عزم رکھتے ہیں۔ پاکستان اس سال جولائی میں سری لنکا کے خلاف سری لنکا میں پانچ ایک روزہ اور تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔جنوری

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:43

ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
ہر اتوار کو سہ پہر 3 بجے سے لے کر شام 5 بجے تک
رہائش گاہ عقب سوئمنگ پول
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

دَوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابلِ اعتماد مفید و مجرب اَدویہ

زدجام عشق	800/-	شباب آور موتی	400/-
زدجام عشق خاص	6000/-	معجون فلاسفہ	60/-
نواب شاہی	8000/-	حب ہمزاد	50/-
سونے چاندی گولیاں	600/-	تریاق مثانہ	200/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
047-6212434

EXPRESS کوریئر سروس ECL
کی جانب سے ایک اور شاندار خصوصی پیکج
UK+جرمنی+امریکہ+کینیڈا+سویڈن+آسٹریلیا میں
کتابیں+کپڑے+جیولری+جوتے+کھانے کی اشیاء بھجوانے
پر خصوصی رعایت پاکستان بھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
آپ کی ایک کال پر اعلیٰ سروس ہماری پہچان
فون نمبر: 047-6214955,047-6005492
شیخ زاہد محمود 0321-7915213
آفس بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود ربوہ
فیصل آباد
041-8559413
0321-6622575

LEARN German LANGUAGE
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531